رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳۵

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ

دین کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے | عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا | اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

دنیا میں ایک نبی آیا پر دنیا نے اسکو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اُسکی سچائی ظاہر کر دیگا (الہام مسیح موعود)

الفضل

چندہ غیر ممالک سات روپے

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا (الہام مسیح موعود)

جلد ۶ | ۲۹ - اکتوبر ۱۹۱۸ء | سہ شنبہ | ۲۳ - محرم ۱۳۳۷ ہجری | نمبر ۳۲

فہرست مضامین

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق ۲۸ تاریخ کی ڈاکٹری اطلاع حسب ذیل ہے:-

"حضور کو رات خوب نیند آئی۔ اور صبح کو خدا کے فضل سے طبیعت بشاش پائی گئی۔ سوائے عام کمزوری کے گھبراہٹ یا ضعف کا کوئی دورہ نہیں ہوا۔ بھوک بھی لگی اور حضور نے کھانا تناول فرمایا۔"

میر محمد اسحٰق صاحب اور دیگر بیماروں کے لئے دردِ دل سے دعا کی جائے۔

جناب ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب آج کل یہیں تشریف رکھتے ہیں۔ آپ بھی بیمار ہو گئے تھے۔ لیکن اب خدا کے فضل سے اچھے ہیں۔

معذرت - آجکل جو بیماری ملک کے ہر حصہ اور ہر گوشہ میں نہایت وسعت کے ساتھ پھیلی ہوئی ہے۔ اول اول اس کا خطرناک حملہ قادیان کے اردگرد کے دیہات اور قصبات پر ہوا۔ جہاں بہت کثرت سے لوگ بیمار ہونے شروع ہو گئے۔ اس کے متعلق جب حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو اطلاع پہنچی تو آپ نے احمدی طبیبوں کو دیہات میں دورہ کر کے بیماروں کو مفت دیکھنے اور دوائی دینے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ اطباء نے مع اپنے مددگاروں کے کئی احمدی احباب ہی تھے دیہاتوں میں دورہ کر کے دوائی دینی شروع کر دی لیکن چند دن کے بعد قادیان میں بھی اسی بیماری کی شکایت پیدا ہو گئی۔

یہ ایک نہایت سرعت کے ساتھ پھیلنے اور ایک سے دوسرے شخص کو لگ جانے والی متعدی بیماری بتلائی جاتی ہے۔ اس لئے بہت سے لوگ اس سے متاثر ہونے لگ گئے چونکہ یہاں کے تمام دفاتر کے عملوں میں۔ خواہ وہ اخبارات کے ہوں۔ یا دیگر صیغہ جات کے اتنے ہی آدمی کام کرنے والے ہیں جتنوں کی نہایت اشد ضرورت ہے۔ اس لئے ان میں سے بعض کے بیمار ہو جانے یا اپنے بال بچوں یا دوسرے احباب کی تیمارداری میں مصروف رہنے کی وجہ سے تمام تعطیل ہو گئی یہی وجہ ہوئی کہ ۱۰ اکتوبر کے بعد کوئی اخبار شائع نہ ہو سکا اور یہ پرچہ بھی بڑی مشکل اور سعی سے بیرونی احباب کو ضروری حالات سے آگاہ کرنے کے لئے شائع کیا جا رہا ہے اگر خدا تعالےٰ نے توفیق دی۔ اور اس کا فضل شامل حال رہا تو انشاء اللہ آئندہ باقاعدہ اخبار شائع کرنے کی کوشش کی جائیگی۔

باہتمام شیخ عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپکر مالکان کیلئے شائع ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح کی صحت - ہمیں اس بات کا نہایت ہی افسوس اور رنج ہے - کہ بعض ناگوار حالات کے پیش آجانے کی وجہ سے ہم ان دنوں احباب کو حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق کوئی اطلاع نہیں دے سکے - لیکن اُمید ہے کہ احباب یہ معلوم کر کے کہ خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر بجا لائیں گے کہ جناب مولوی شیر علی صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی طرف سے جو خبر شائع کی تھی - اس کے بعد سے اس وقت تک حضور کی صحت میں خدا کے فضل و کرم سے بہت فرق ہے گو ضعف ابھی تک ہے اور بخار بھی خفیف رہتا ہے - احباب دعاؤں میں پورے زور کے ساتھ مصروف رہیں - کہ خدا تعالیٰ حضور کو کلی صحت بخشے -

خاندان مسیح موعود - احباب یہ سن کر یقیناً خدا کا ہزار ہزار شکر کریں گے - کہ خاندان مسیح موعود میں خدا کے فضل و کرم سے تا حال ہر طرح خیر و عافیت ہے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا خاندان بھی بخیریت ہے -

حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کی خورد سال لڑکی ۲۶ - اکتوبر کو فوت ہو گئی - انا للہ و انا الیہ راجعون

باقی تمام افراد خدا کے فضل سے خیریت سے ہے -

علی العموم اگرچہ یہاں بیماری کا ایسا زور نہیں ہوا جیسا کہ دیگر مقامات کے علاوہ اردگرد کے چھوٹے چھوٹے دیہات اور قصبات میں سنا گیا ہے - تاہم چند موتیں ہوئی ہیں - احباب مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کریں -

اطباء کی امداد - ہر ایک بیمار کے لئے طبی امداد کی جس قدر ضرورت اور حاجت ہوتی ہے - وہ محتاج بیان نہیں - اور یہ خدا کا بڑا ہی فضل اور رحم ہوتا ہے - کہ طبی امداد کے سامان پیدا ہو جاتے ہیں - موت کو روک دینا تو کسی کی طاقت میں نہیں ہوتا - اور نہ روکی جا سکتی ہے - تاہم طبیب اور ہمدرد طبیب کا میسر آنا خدا کا خاص فضل ہوتا ہے - ان ایام میں یہاں کے اطباء بڑی جانفشانی اور عرقریزی سے دن رات بیماروں کو گھر بگھر جا کر دیکھنے اور دوائی تجویز کر کے دینے کی محنت شاقہ برداشت کر رہے ہیں - اور خاص کر جناب شیخ فضل الرحمن صاحب اور جناب مولوی غلام محمد صاحب تو بیماروں کے لئے وقف ہو چکے ہیں - بیماروں کے گھروں پر صبح شام جاتے ہیں - نہایت شفقت اور ہمدردی سے دوائی تجویز کرتے ہیں - اور راتوں کو جاگ جاگ کر بیماروں کو دیکھتے ہیں - خدا تعالیٰ انہیں اس ہمدردی اور شفقت کے صلہ میں اپنے خزانہ سے لازوال نعمت بخشے اور مخلوق پر بیش از بیش احسان کرنے کی توفیق دے -

مفت دوائی ان ایام میں بیماروں کو دیکھنے اور دوائی دینے کا جو انتظام کیا گیا ہے - وہ بہت ہی عمدہ اور اعلیٰ درجہ کا ہے - نہایت احتیاط اور عمدگی سے دوائیں تیار کی جاتی ہیں - اور سارا دن اور رات کا ایک حصہ نہ صرف اہل قادیان کو بلکہ بیرونجات کے ہر مذہب و ملت کے لوگوں کو مفت دی جاتی ہیں - کئی دن اور رات حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سینکڑوں بیماروں کے نسخے اپنے ہاتھ سے بنا بنا کر اس محبت اور الفت سے دیتے رہے کو دیکھ کر بے اختیار آپ کے دین و دنیا میں اعلیٰ سے اعلیٰ درجات پر فائز ہونے کے لئے دعائیں نکلتی تھیں اور آپ کی ہمدردی اور شفقت کو دیکھ کر اس برگزیدہ نبی پر ہزاروں ہزار درود اور صلوٰۃ بھیجنے کی نہایت پر زور تحریک پیدا ہوتی تھی جو اپنے بیشمار برکات اور فیوض کے علاوہ ایسی پاک اور بے نفس ذریت ہمارے درمیان چھوڑ گیا ہے - حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کی اس شفقت اور ہمدردی کا نظارہ دیکھ کر جو جذبہ شکر گذاری میرے سینہ میں موجزن ہے - میں چاہتا تھا کہ وہی جذبہ بذریعہ الفاظ احباب کے سینہ میں بھی پیدا کر دوں - لیکن افسوس کہ میرے قلم میں اتنی طاقت نہیں - کہ جو کچھ میری آنکھوں نے دیکھ کر سینہ تک پہنچایا - اسے میرا قلم سینہ سے نکال کر احباب تک پہنچا سکے

خبر گیری اور تیمارداری جن احباب کو خدا تعالیٰ نے ان ایام میں صحت اور تندرستی عطا کر رکھی ہے - وہ بیماروں کی خبر گیری اور تیمارداری - دوا تیار کی تیاری اور ضروریات کے بہم پہنچانے میں جس ہمدردی اور اخوت کا ثبوت دے رہے ہیں وہ بے نظیر ہے - دعا ہے - کہ خدا تعالیٰ انہیں ان خدمات کے بدلے میں اجر عظیم عطا فرما دے اور اپنے انعامات کا وارث بنائے احباب جن گھروں میں کھانا وغیرہ نہیں پک سکتا - ان کے ہاں کھانا پہنچاتے ہیں جہاں دوائی پہنچانے یا طبیب کے لے جانے کی ضرورت ہوتی ہے - وہاں طبیب لے جاتے ہیں - اور دیگر بھی ضروریات کے پورا کرنے میں پوری پوری مدد دے رہے ہیں - مدرسہ احمدیہ اور ہائی سکول کے بعض طلباء بھی بڑی محبت اور ہمدردی سے بیماروں کی تیمارداری میں مصروف رہے ہیں - ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی اور شفقت کے اس نظارہ کو دیکھ کر بھی دل پر خاص اثر ہوتا - اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا بہت بڑا ثبوت ملتا تھا - کہ آپ کے ذریعہ ہم لوگوں کے دلوں میں ایک دوسرے کی سچی اور حقیقی محبت جاگزیں ہے - اور ہم آپس میں بھائی بھائی ہو گئے ہیں - اور یہ وہ نعمت ہے جو اس زمانہ میں حقیقی اور ایک ماں کے پیٹ سے نکلے ہوئے بھائیوں کو بھی شاذ اور بہت کم درجہ کی حاصل ہو گی - لیکن ہمیں حضرت مسیح موعود کے طفیل اس وقت پوری پوری حاصل ہے -

صلوٰۃ الحاجت ان ایام میں سات دن متواتر صبح ۹ - اور ۱۰ بجے کے درمیان آبادی سے باہر دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھی جاتی رہی ہے نماز کے بعد امام الصلوٰۃ اونچی آواز سے مندرجہ ذیل دعا تین بار پڑھتے - اور حاضرین آمین کہتے تھے - دعا یہ ہے :-

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًی اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

بیرونجات کے احباب بھی ضرور آبادی سے باہر جنگل میں جا کر اسی طرح نماز پڑھیں اور دعا مانگیں -

بیماری کی موجودہ حالت بیماری کی شکایت تا حال باقی ہے اگرچہ بہت سے بیمار خدا کے فضل سے تندرست

ہو گئے ہیں۔ لیکن چند ایک بیمار ہیں۔ احباب انکی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں حفظ ماتقدم بجائے دوا کو خیال رکھیں۔ شب کی سردی اور دن کی گرمی سے بچنا چاہئے اور جب گرمی کا کافی اثر جسم پر ہو جائے تو فوراً سرد پانی سے اور سرد جگہ کے قیام سے بچنا چاہئے۔ دوپہر کے بعد غسل اور ٹھنڈے (یعنی باسی) پانی سے غسل بہت مضر ہے۔ اٹھنے کے بعد یا رات کو دہی مولی لیمو نارنگی شربت دودھ رس وغیرہ نہ کھانا چاہئے۔ غذا ایسی نہ کھانا چاہئے جو ثقیل اور دیر ہضم ہو۔ بلکہ زود ہضم غذا قدرے بھوک رکھ کے کھانا چاہئے فوراً غسل کے بعد گرم چائے نوش کر لینا چاہئے۔ صبح و شام یا تیز و سرد غبار آلود و کثافت ذرہ ہوا سے بچنے کے لئے زائد سے زائد ہر ہفتہ میں نیم گرم پانی سے بند مقام پر دوپہر سے قبل اور سورج نکلنے کے بعد غسل کرنا چاہئے۔ جب گرانی سر معلوم ہو تو فلالین سے یا گرم کپڑے سے تمام سر کو سینکنا چاہئے۔ اس سے زکام بہنے لگتا ہے۔ اگر زکام ہو جائے تو شب کو بہت شکم سیر کھانا نہ چاہئے۔ بلکہ نہ کھانا بہتر ہے۔ اسی طرح ابتدائی زکام میں ناس وغیرہ یا کسی دوسری ترکیب سے چھینکیں لانے کی کوشش کرنا غلطی ہے۔ دن کو سونے اور رات کو بہت زیادہ سونے اور خوب پیٹ بھر کر کھانے سے زکام میں زیادتی ہوتی ہے۔

علاج بیماراں) یہاں کے اطبا اور ڈاکٹر صاحبان کے مشورہ سے جو علاج بیماروں کا کیا جاتا ہے۔ وہ مختصر درج ذیل ہے۔ صاحب استطاعت بیمار احباب ان نسخہ جات کو بنوا کر خود بھی استعمال کریں اور غربا کو بھی کرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت فائدہ ہو گا۔

نسخہ عرق برگ سبز جھاؤ تازہ ایک حصہ۔ برگ بید تازہ سبز ایک حصہ۔ برگ سنگترہ ایک حصہ برگ سرینکھا ½ حصہ برگ یوکلپٹس ایک حصہ۔ انیسوں ½ حصہ اجوائن ایک حصہ پرسیاوشاں ½ حصہ شاخ گلو سبز نیکوفتہ ایک حصہ چرائتہ ½ حصہ پودینہ ½ حصہ سونف ایک حصہ۔ گل نیلوفر ایک حصہ گاؤزبان ایک حصہ ایک دن اور ایک رات بھگو کر عرق نکال لیں۔ خوراک ۳۔ تولہ صبح ۳ تولہ شام

نسخہ شربت تخم میتھی ایک تولہ انجیر ۱۵ عدد پرسیاوشاں ۲ تولہ خطمی کے بیج تولہ مویز دانہ برآوردہ تولہ زوفا خشک تولہ ملٹھی چھلی ہوئی نیکوب ۵ ماشہ عناب ۲۰ دانہ لسوڑیاں ۴۰ دانہ ہر دو نیکوفتہ گاؤزبان ۲ تولہ۔ گل بنفشہ تولہ

ایک رات پانی میں بھگو کر صبح تین چار جوش دیکر صاف کر کے مصری ڈال کر عمدہ قوام بنا لیں۔ خوراک تولہ صبح تولہ شام۔

نسخہ سفوف پتیس ایک حصہ۔ دارچینی ½ حصہ سرمہ کی طرح باریک پیس چھانکر ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام سوڈا بائی کارب ملا کر ہمراہ عرق مذکور اور شربت مذکور استعمال کیا جاوے۔

قبض کا علاج۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو حب النیل نیم بریاں ۹ ماشہ زنجبیل ماشہ سرمہ سا کر کے پانی میں حل کر کے پی لیا جاوے۔

یا مگنیشیا پانی میں حل کر کے پی لیو ے۔

درد کی دوا مقام درد پر کڑوا تیل یا تو ام گرم تا پگھلا کر مالش کی جاوے۔ مقام درد باندھ دیا جاوے۔ ہوا سے بہت بچایا جاوے۔

پیاس۔ شدۃ پیاس میں تازہ پانی صرف دو تین گھونٹ یا نیمگرم گھونٹ گھونٹ پلایا جاوے۔

قوت کی دوا قوت کے لئے کیوڑا تھوڑا عرق مذکور میں یا تازہ پانی میں حل کر کے پلا دیں۔

یا شیرہ مغز بادام ۵ عدد الائچی خورد ۲ عدد پانی میں گھوٹ کر چھانکر پلایا جاوے

دست روکنے کی دوا۔ اگر دستوں کی شکایت ہو جاوے اور شدت پیاس ہو تو صندل سرخ تولہ کشنیز تولہ گلو تولہ نیلوفر تولہ زیرہ سفید ۳ ماشہ ملٹھی ماشہ برگ نیم ۴ ماشہ پیکر ۲ رتی صبح ۲ رتی دوپہر ۲ رتی شام ہمراہ عرق و شربت مذکور

موجودہ بیماری کے متعلق امید ہے کہ یہ بات **حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کو** خاص طور پر احباب **قبل از وقت اطلاع دی گئی تھی** کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہو گی کہ آجکل جو بیماری بڑی کثرت کے ساتھ پھیلی ہوئی ہے۔ اور جس سے ہر جگہ کثرت سے موتیں ہو رہی ہیں۔ اس کے متعلق آج سے قریباً ۴ سال پہلے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو بذریعہ رؤیا بتایا گیا تھا" وہ رؤیا ۹۔ دسمبر ۱۹۱۴ء کو حضور نے مجمع عام میں سنائی تھی۔ اور ۱۳ دسمبر کے الفضل میں شائع کر دیگئی تھی۔

اس میں حضور کو دکھایا گیا تھا۔ کہ ہر جگہ پانی پھیل رہا ہے جس سے عمارتیں گر رہی درخت و بہے جا رہے اور گاؤں اور شہر تباہ ہو رہے۔ اور لوگ پانی میں ڈوب رہے ہیں کسی کے گلے گلے کسی کے منہ تک اور کسی کے سر تک پانی پہنچ گیا ہے۔ اور ڈوبنے والوں کا بڑا دردناک نظارہ ہے۔ اس میں ایک تو عام طور پر لوگوں کا ہلاک ہونا دکھایا گیا۔ جس کا آجکل پورا پورا ثبوت مل رہا ہے۔ دوسرے پانی کا کثرت سے پھیلنا دکھایا گیا پانی سے مراد علم رؤیا کے لحاظ سے وبا ہوتی ہے۔ پس یہی وبا جو آجکل پھیلی ہوئی ہے اسی کے متعلق بتایا گیا تھا اور ساتھ اس سے بچنے کا طریق بھی بتایا گیا۔ ذیل میں اصل رؤیا بلفظہ درج کی جاتی ہے احباب نہایت غور سے پڑھیں۔ اور اپنے ایمانوں کو تازہ کریں۔ رؤیا حسب ذیل ہے۔

"میں نے ایک سنہرہ دیار دیکھی ہے۔ اور وہ یہ کہ جیسی اس مسجد (مسجد اقصیٰ) میں بیچوں بیچ۔ ایک نالی جاتی ہے۔ اسی طرح کی ایک نہر ہے۔ اور وہ بہت دور تک چلی جاتی ہے۔ اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بڑا پانی ہے۔ مگر بندوں کی وجہ سے اس کے اندر ہی بند ہے۔ اس کے ارد گرد ایک نہایت خوبصورت باغ ہے میں اس میں ٹہل رہا ہوں اور ایک اور آدمی بھی میرے ساتھ ہے۔ ٹہلتے ٹہلتے نہر کی پری طرف میں نے چودھری فتح محمد صاحب کو دیکھا ہے اتنے میں ایک شخص آیا۔ میرے ساتھ گھر کی مستورات بھی ہیں۔ اس نے مجھے کہا کہ مستورات کو پردہ کی تکلیف ہوتی ہے انھیں کہدیں صرف باغ میں ٹہلیں۔ میں جب اس جگہ سے ہٹ کر دوسری طرف گیا ہوں تو مجھے بڑے زور سے پانی بہنے کی سرسراہٹ آئی۔ اس وقت میں جس طرح پرانے مقبرے بنے ہوتے ہیں۔ ایسے مکان میں کھڑا ہوں۔ وہ مقبرہ اس طرح کا ہے۔ جس طرح بادشاہوں کی قبروں پر بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ میں اسکی چھت پر چڑھ گیا ہوں۔ اور اسکی کئی چھتیں

اونچی نیچی ایک دوسرے کے ساتھ بنی ہوئی ہیں - مجھے پانی کی سر سر کی آواز آئی - تو میں نے اس شہر کی طرف دیکھا یا وہ ایسا خوبصورت نظارہ تھا کہ پرستان نظر آتا تھا - یا ہر جگہ پانی پھرتا جاتا تھا عمارتیں گرتی جاتی تھیں - درخت دبے جاتے تھے - گاؤں اور شہر تباہ ہوتے جاتے تھے - پانی میں لوگ ڈوب رہے تھے - کسی کے گلے گلے کسی کے منہ تک کسی کے سر کے اوپر پانی چڑھا جاتا تھا اور ڈوبنے والو نکا بڑا دردناک نظارہ تھا - یکلخت وہ پانی اس مکان کے بھی قریب آگیا جس پر میں کھڑا تھا - اور اسکی دیواروں سے ٹکرانا شروع ہو گیا - آگے پیچھے کی آبادی کو تباہ و برباد ہوتا دیکھ کر بے اختیار منہ سے نکل گیا "نوح کا طوفان" پھر پانی اس مکان کی چھت پر چڑھنا شروع ہوا - اس کے ارد گرد جو دیوار تھی ایسا معلوم ہوتا تھا کہ پانی اسے توڑ کر اندر آنا چاہتا ہے اور لہریں دیوار کے اوپر سے نظر آتی تھیں - اس وقت میں نے گھبرا کر ادھر ادھر دیکھا مجھے کہیں آبادی نظر نہیں آتی تھی اور پانی ہی پانی نظر آتا تھا - جب پانی چھت پر بھی نظر آنے لگا - تو میں نے گھبراہٹ میں پکار پکار کر اس طرح کہنا شروع کیا - اللهم اهتديت بهدايك وامنت بمسيحاتك اس وقت مجھے ایسا معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دور سے جلد آتے ہیں - اور گویا لوگوں سے فرماتے ہیں - کہ یہی فقرہ پڑھو تب تم اس عذاب سے بچ جاؤ گے - مجھے حضرت مسیح موعود نظر نہیں آتے - لیکن یہ میرا خیال تھا کہ آپ لوگوں کو یہ فرما رہے ہیں - اتنے میں میں نے دیکھا کہ پانی کم ہونا شروع ہوا اور چھت گیلی گیلی نظر آنے لگی - اسی گھبراہٹ میں میری آنکھ کھل گئی " - یہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہوتا ہے - کہ وہ آنے والے حادثات کی خبر اپنے مقرب بندہ کو قبل از وقت دیدیتا ہے - جس سے اگر ایک طرف اس سے تعلق رکھنے والوں کے ایمان بڑھتے ہیں تو دوسری طرف سعید الفطرت لوگ ہدایت پاتے ہیں -

تحریک دعا اور صدقہ ایڈیٹر ہم یہ تحریک کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ احباب ان ایام میں خاص طور پر دعاؤں میں مشغول رہیں - تہجد میں دعائیں کریں - خاص طور پر راتوں کو جاگ جاگ کر دعائیں کریں - صدقات دیں اور روزے رکھنے کی طاقت رکھنے والے روزے رکھیں - کیونکہ بڑے خطرناک دن گذر رہے ہیں - خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنی حفاظت میں رکھے -

اخبار احمدیہ

ولایت میں تبلیغ اسلام

قریباً دو ہفتہ میں بارہ نو مسلم

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے اسلامی مشنریوں کی خاص امداد فرما رہا ہے - لنڈن اور دیگر مقامات میں گذشتہ پندرہ بیس دنوں کے درمیان حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور جناب قاضی عبداللہ صاحب کی تبلیغ سے پانچ جنٹلمین اور سات لیڈیاں مشرف باسلام ہوئیں - جن کے انگریزی نام یہ ہیں - مس رودج - مسٹر کالڈر - مسٹر بیٹی - مس مائنز - مس راتھ بورن - مس وانتھو - مسٹر ڈے - مسز میر منگل - مسز ایڈال - مسٹر نکلسن - مس رابرٹسن - ڈھرنیش - اسلامی نام یہ رکھے گئے - حبیبہ - عبدالغنی - عبدالحمید - زینب - مریم - عزیزہ - دین محمد - عبدالکریم - زینب - محمد اسمٰعیل - میمونہ اور صدیقہ - سب کی درخواست ہائے بیعت بحضور خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بھیج دی گئی ہیں -

ان کے علاوہ سات اشخاص نے جن کے نام یہ ہیں مس ڈی واکر - مس حنیفہ واکر - مسٹر سٹیڈمن - مسٹر ھکس - مسز ٹیلنس - مس جلڈ - مسز جلڈ - مسٹر کوئنس نے حضرت نبی کریم محمد المصطفیٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے من جانب اللہ نبی ہونے کی تحریری تصدیق کی - نیز حضرت احمد مسیح موعود کے نبی اللہ ہونے کی تحریری تصدیق کی - فالحمد للہ -

حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور قاضی عبداللہ صاحب کے پرزور لیکچروں کا سلسلہ لنڈن اور شمالی انگلستان میں برابر جاری رہا - وہ دن قریب ہے کہ انشاء اللہ لوگ جوق درجوق اسلام میں داخل ہوں گے - ہندوستان کے مسلمانوں کے واسطے یہ بڑی خوشی کا مقام ہے - کہ ان کے وطن سے آئے ہوئے مشنری ایسے کامیاب ہو رہے ہیں - عیسائی مشنریوں کو اب چاہئے کہ بجائے ہندوستان جانے کے اپنے ملک کو سنبھالیں - اسلام کے زبردست حملوں کے سامنے صلیب نہیں ٹھہر سکتی - پھر حضرت مفتی صاحب نے وہیں سے فرمایا ہے کہ سامنے تو ہندوستان میں کبھی جو برا سنے تجربہ کیا - پادری کہاں ٹھہر سکتے تھے - تو یہاں کے پادری کیا ٹھہر سکتے ہیں -

ماہ اگست میں دس لیکچر ہوئے - قریباً دو سو خط باہر سے آیا - اور تین سو خط روانہ کیا گیا - تیس آدمیوں کو مختلف اوقات میں دعوت دی گئی - بہتوں کے مکانوں پر جا کر تبلیغ کی گئی - قریب یک صد رسالہ تقسیم کیا گیا - مشن کا کام دن بدن بڑھ رہا ہے - اور آدمیوں کے آنے کی ضرورت ہے - جنگ کے متعلق اہل لنڈن پورے وثوق کے ساتھ یقین رکھتے ہیں - کہ ہم فتحمند ہونگے - ملک میں ہر طرح سے امن اور چین ہے -

خاکسار عبدالحئی عرب مولوی فاضل - اورسلم مشن ۴ اسٹار اسٹریٹ - لنڈن ڈبلیو ۲ - ۳۱ اگست ۱۹۱۸ء

درخواست دعا

برادر احمد جان صاحب امراض روحانی اور جسمانی سے شفایابی کے لئے - ماسٹر محمد اشرف صاحب اپنی صحت کے لئے حسام الدین صاحب اپنی ہمشیرہ کی صحت کے لئے - محمد ابراہیم صاحب اپنے لڑکے محمد یعقوب کی صحت کے لئے - حیات محمد صاحب اپنی اور اپنے بچوں کی صحت کے لئے - محمد حکیم صاحب اپنی اہلیہ کی صحت اور ایک اہم کام میں کامیابی کے لئے - نور محمد صاحب اپنی والدہ کی صحت کے لئے - غلام حسین صاحب اپنی اہلیہ کی صحت کے لئے - خلیل الرحمٰن صاحب اپنی ہمشیرہ کی صحت کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں - احباب ان کے لئے اور سب بیمار احمدی بھائیوں اور بہنوں کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں - کہ خدا تعالیٰ صحت بخشے اور اپنی حفاظت میں رکھے -

نماز جنازہ

چودہری نذر محمد صاحب ڈیرہ غازی احمدی بیگم صاحبہ دختر برادرم طفیل احمد صاحب چندوسی نامی صاحبہ بانو خدا بخش صاحب سگنیلر راولپنڈی - میاں محمد الدین صاحب سید الدحمد مصطفےٰ برادر شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پت - سعیدہ بیگم صاحبہ دختر سید محمد اشرف صاحب ملتان - اہلیہ صاحبہ خدا بخش صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ بن باجوہ - محمد شریف صاحب برادر